



## سوال

(610) عورتوں کا تختہ کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عرب اور افریقہ میں عورتوں کا تختہ کیا جاتا ہے کیا اسلام میں اس کا کوئی تصور ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صاحب عمون المعبود ۵۳۳/۴ نے عورت کے تختہ پر احادیث کو جمع کیا ہے آخر میں لکھا ہے:

«وَحَدِيثُ خِتَانِ الْمَرْأَةِ رُؤْيَى مِنْ أَوْجِهٍ كَثِيرَةٍ، وَكُلُّهَا ضَعِيفَةٌ مُعْلُوَّةٌ مَخْرُوشَةٌ لَا يَصِحُّ إِلَّا خِجَابُهَا كَمَا عَرَفْتُ، وَقَالَ ابْنُ الْبَنَدَرِ: لَيْسَ فِي الْخِتَانِ خَيْرٌ يُرْجَعُ إِلَيْهِ وَلَا سُئِنَةٌ تَبِيحُ - وَقَالَ ابْنُ عَبْدِ بَرِّ بْنِ التَّيْمِيَّةِ: وَالَّذِي أَضْمَعَ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ أَنَّ الْخِتَانَ لِلرِّجَالِ»

”اور عورت کے تختہ کی حدیث کئی سندوں سے مروی ہے جو سب ضعیف معلول اور مخروش ہیں ان سے حجت پکڑنا صحیح نہیں جس طرح آپ پہچان گئے اور ابن منذر نے کہا ختان میں کوئی حدیث نہیں جس کی طرف رجوع کیا جائے اور نہ کوئی سنت ہے جس کی پیروی کی جائے اور ابن عبد البر نے تہید میں کہا وہ چیز جس پر مسلمانوں کا اجماع ہے کہ تختہ مردوں کے لیے ہے۔ انتہی وا اعلم

روایت «الختان سنة للرجال، ومكرمة للنساء» ’تختہ سنت ہے واسطے مردوں کے اور کریمانہ فعل ہے واسطے عورتوں کے’ کی بعض اسانید کو امام سیوطی نے حسن قرار دیا ہے مگر اکثر اہل علم اس کو ضعیف ہی قرار دیتے ہیں حتیٰ کہ محدث وقت شیخ البانی حفظہ اللہ تعالیٰ نے بھی اسے ضعیف جامع صغیر اور سلسلہ ضعیفہ ہی میں ذکر فرمایا ہے رسول اللہ ﷺ نے ختان کو نصال فطرت میں ذکر فرمایا ہے وہاں مرد کی تخصیص نہیں فرمائی صحیح بخاری کتاب المغازی باب قتل حمزة ۵۸۳/۲ میں ہے غزوہ احد میں جب قتال کے لیے لوگ صف بستہ ہو گئے تو سباع نامی کافر نے نکل کر لاکارا:

«بلى من مبارز قال: فخرج إليه حمزة بن عبد المطلب، فقال: يا سباع يا ابن أم أُمّ أُمّارٍ مُقَطَّعَةِ الْبُظُورِ أَشْجَادًا وَرَسُولًا - قَالَ: ثُمَّ شَدَّ عَلَيْهِ فَكَانَ كَأَنَّ الدَّاهِبَ»

’کیا کوئی ہے جو مجھ سے لڑے یہ سنتے ہی حمزہ بن عبد المطلب اس کے مقابلہ کے لیے نکلے اور کہنے لگے ارے سباع ارے ام انمار (جامنی) کے بیٹے تیری ماں تو عورتوں کے ٹٹے تراشا کرتی تھی کبخت نائن تھی اور تو اللہ ورسول سے مقابلہ کرتا ہے یہ کہہ کر حمزہ نے اس پر حملہ کیا اور جیسے گل کا دن گزر جاتا ہے اس طرح صفحہ ہستی سے اس کو نابود کر دیا’ اس سے ثابت



ہوتا ہے نزول شریعت کے زمانہ میں عربوں میں عورت کا نکتہ کیا جاتا تھا مگر کتاب و سنت میں کہیں اس کی تردید وارد نہیں ہوئی تو پتہ چلا کہ اسلام میں بھی عورت کے نکتہ کا بھی تصور ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## احکام و مسائل

### قربانی اور عقیتہ کے مسائل ج 1 ص 443